بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ایڈیٹر: ایل نمبر ۱۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۲ | ۹ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۱۹ شعبان سنہ ۱۳۶۳ھ | ۹ اگست سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۸۵

56

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ مغرب کے بعد کی مجلس میں حضور نے آجکل کی مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کو نہایت قیمتی نصائح فرمائیں۔ اور مخالفین کے اعتراضات کی لغویت بیان فرمائی۔

آج صبح کی گاڑی سے خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال کشمیر کی جماعتوں کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ ان کا پتہ معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب سرینگر ہوگا۔

مولوی محمد یار صاحب عارف اور گیانی عباد اللہ صاحب واپس آگئے ہیں۔

ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب آف موگا کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے پٹی ضلع لاہور بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ہے۔

ایک مبارک تقریب کی مبارک تکمیل

سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم جناب سید عزیز اللہ شاہ صاحب کا رخصتانہ

قادیان ۷ ماہ ظہور۔ وہ مبارک تقریب جس کی ابتدا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۴ ماہ وفا مطابق ۲۴ جولائی سنہ ۱۹۴۴ء کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض الہامات اور اپنی متعدد خوابوں کی بناء پر کی تھی۔ آج خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ تکمیل کو پہنچ گئی۔ یعنی سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کے رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔

اس موقعہ پر دعا میں شرکت کی دعوت مکرم جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے کئی ایک بزرگان سلسلہ کو دی۔ جو چھ بجے شام کے قریب مکرم جناب سید عزیز اللہ شاہ صاحب کی کوٹھی واقع محلہ دارالانوار میں پہنچ گئے۔ چھ بجے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بھی اپنے خاندان کے بعض افراد اور بعض قدیم صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ تشریف لائے۔ جن کے اسماء درج ذیل ہیں۔ (۱) حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (۲) حضرت مرزا شریف احمد صاحب (۳) صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب (۴) صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب (۵) مکرم خان محمد عبد اللہ خان صاحب (۶) مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ناظر اعلیٰ (۷) مکرم مرزا رشید احمد صاحب (۸) مکرم ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب (۹) مکرم پیر افتخار صاحب (۱۰) مکرم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب (۱۱) مکرم منشی عبد العزیز صاحب اوجلوی سابق پٹواری (۱۲) حضرت مولوی شیر علی صاحب (۱۳) حضرت مفتی محمد صادق صاحب (۱۴) حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب (۱۵) صاحبزادہ میاں عبد المنان صاحب عمر۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خاندان کی خواتین مبارکہ بھی تشریف لے گئیں۔ تمام مہمانوں کی چائے اور ناشتہ سے تواضع کی گئی۔ آخر میں حضور نے تمام مجمع سمیت دعا فرمائی۔ اور پھر زنانہ خانہ میں تشریف لے جا کر دوبارہ دعا فرمائی۔ اس کے بعد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ کو موٹر میں بٹھا کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک گھر میں جسے خدا تعالےٰ نے دار الامن قرار دیا ہے لے آئیں۔

ہم اس مبارک تقریب پر جہاں تمام جماعت کی طرف سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ہدیۂ عقیدت و مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ وہاں حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے خاندان کی خدمت میں بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو غیر معمولی طور پر دینی اور دنیوی برکات کا موجب بنائے۔ آمین

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بحضور مصلح موعود ایدہ اللہ

اے مظہرِ شانِ خدا ⁂ اے پیکرِ نورِ رضا
اے کعبۂ صدق و صفا ⁂ اے قبلۂ عشق و وفا
اے مخزنِ شوقِ بقا ⁂ اے معدنِ ذوقِ دُعا
اے نیّرِ چرخِ غنا ⁂ اے غازۂ روئے عطا
اے روحِ ریحانِ شفا ⁂ اے رہبرِ راہِ ھدا

اے دلبر و دلدارِ من
کُن چارۂ آزارِ من

اے رونقِ بزمِ جہاں ⁂ اے زینتِ گلزارِ جاں
اے نفخۂ صورِ اماں ⁂ اے مرہمِ دل خستگاں
اے واقفِ سود و زیاں ⁂ اے کاشفِ رازِ نہاں
اے نازش و فخرِ زماں ⁂ اے موردِ کرّوبیاں

اے دلبر و دلدارِ من
کُن چارۂ آزارِ من

اے زخمۂ سازِ یقیں ⁂ اے نغمۂ رُوح الامیں
اے زینتِ ایوانِ دیں ⁂ اے ناشرِ شرعِ متیں
اے غیرتِ ماہِ مبیں ⁂ اے راحتِ جانِ حزیں

اے دلبر و دلدارِ من
کُن چارۂ آزارِ من

مبشر احمد حبیبی

پراونشل انجمن احمدیہ سندھ کے اجلاس کی مختصر رُوداد

سندھ پراونشل انجمن احمدیہ کا اجلاس حیدرآباد میں مورخہ ۳۰ ر ۳۱ ر جولائی منعقد ہوا۔ عہدیداران پراونشل انجمن اور جماعتہائے سندھ کے نمائندگان کثرت سے شریک اجلاس ہوئے۔ آئندہ کے لئے نئے عہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا۔ پراونشل فنڈ کو بڑہانے اور سندھ میں تبلیغ کو توسیع دینے کیلئے بعض مفید اور کارآمد تجاویز پر غور کیا گیا۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ ان امور کے متعلق گرمجوشی سے کوشش کی جائیگی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ اور نیک نتائج پیدا فرمائے۔

خاکسار ڈاکٹر احمد دین سکرٹری اجلاس حیدرآباد

اخلاص کا قابل رشک نمونہ

سیدنا و مرشدنا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

حضور کا فرمودہ خطبہ مندرجہ اخبار "الفضل" ۱۴ ر مارچ ۴۴ء پڑھتے ہوئے جب میں نے صفحہ ۹ کالم ۳ پر مسجد مبارک کی توسیع کی نسبت یہ الفاظ پڑھے۔ "شام کی نماز کے بعد جب میں بیٹھا تو میں نے بعض ایسے دوستوں کا نام لکھوانا شروع کر دیا جنہوں نے اس غرض کے لئے مجھے چندہ دیا ہوا تھا۔ اس پر دوسرے دوستوں نے بھی اسی وقت چندہ دینا شروع کر دیا۔" اسی قدر پڑھ کر میں نے اپنی لڑکی عزیزہ امۃ الوکیل سے کہا کہ تیس روپے تحریک جدید کے جو بھیجنے ہیں وہ اور پانچروپے معہ آٹھ آنہ منی آرڈر کمیشن کے مجھے دیدو میں ڈاکخانہ جا کر منی آرڈر کرا آؤں۔ چنانچہ ڈاکخانہ (جو بالکل مکان کے سامنے ہے) پہنچکر میں نے فارم لکھا اور رسید لیکر گھر آیا اور بقیہ حصہ خطبہ کا پڑھ کر بچوں کو سنانے لگا۔ تو معلوم ہوا کہ یہ تحریک تو مقامی تھی۔ اور مطلوبہ چندہ دوستوں نے قادیان میں ہی پورا کر دیا۔ حضور سے عرض ہے کہ یہ حقیر رقم ہے جو میں نے اس کے ماتحت تھا۔ حضور قبول فرمائیں۔ خادم عبدالغفور نہر جہلم

پانچہزاری فوج میں اپنا نام لکھائیں

"یاد رکھو! یہ سستی اور غفلت کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی ہے۔ کہ ایک زمانہ ایسا آئیگا۔ جب توبہ قبول نہیں کی جائیگی۔ اور یہ مسیح موعود کے متعلق ہی ہے۔ پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو۔ کہ ہم مال و جان دینا چاہتے ہیں۔ مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جاسکتا۔"

جو احباب کسی نہ کسی وجہ سے تحریک جدید کے دور اوّل میں شامل نہیں ہو سکے۔ وہ اب اس دور میں تو شامل نہیں ہو سکتے۔ البتہ وہ انیس سالہ سکیم میں شامل ہو سکتے ہیں۔ پس وہ جنہوں نے سال دہم کا چندہ ابھی تک ادا نہیں کیا۔ یا گذشتہ سالوں کا بھی بقایا ہے۔ وہ اب بے فکر نہ ہوں۔ بلکہ اپنا وعدہ جلد سے جلد پورا کریں۔ تا ان کا نام تحریک جدید کی پانچہزاری فوج میں لکھا جائے۔ ایسا نہ ہو پانچہزار نام پورا ہو جائے۔ اور وہ محروم رہ جائیں۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تیسویں پارہ کی تفسیر از سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہی ہے۔ دوست اس نعمت غیر مترقبہ کو حاصل کرنے کیلئے انتظام فرمالیں۔ جلد کے صفحات اور ہدیہ کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

انچارج تحریک جدید قادیان

مجلس افتاء کا ایک ضروری اعلان

جو دوست فتویٰ حاصل کرنے کیلئے دارالافتاء یا حضرت مفتی سلسلہ علامہ سید محمد سرور شاہ صاحب کی خدمت میں استفتاء بھیجتے ہیں۔ ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ جواب کیلئے اپنے خط کے ہمراہ لفافہ یا ٹکٹ یا جوابی کارڈ ارسال فرمایا کریں۔ مجلس افتاء نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۸ ۲۳/۷ میں اسے ضروری قرار دیا ہے۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری سکرٹری مجلس افتاء سلسلہ احمدیہ

جاپان کے جنگی قیدیوں کو خط لکھنے کا طریق

جاپان میں جو جنگی قیدی ہیں انہیں خط لکھنے کا طریق یہ ہے۔ کہ خطوط کسی زبان میں بھی لکھے جا سکتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں ہوں تو بہتر ہے۔ اور یہ خطوط جنگی قیدیوں کو بھیجنے کے لئے پہلے ایم اے۔ ٹی۔ سی میں بھیجنے چاہئیں۔ کوئی ٹکٹ لگانے کی ضرورت نہیں۔ نمونہ خط یہ ہے۔

جنگی قیدی کے لئے خط
آفیسر کمانڈنگ ایم۔ اے۔ ٹی۔ سی۔ انبالہ کینٹ

جس لفافہ پر سپاہی کا نام وغیرہ ہوگا۔ وہ بھیجا جائیگا۔ ورنہ نہیں ضروری ہدایات یہ ہیں:۔ (۱) خطوط مختصر ہونے چاہئیں۔ اور ان میں صرف ذاتی حالات درج ہوں۔ (۲) جنگی قیدی کا نمبر، عہدہ۔ نام اور یونٹ۔ کہاں قیدی ہوا۔ خط کے شروع میں صفائی سے لکھنا چاہیئے (۳) خط بھیجنے والے کا نام اور پتہ جنگی قیدی کے نام وغیرہ کے نیچے صاف طور پر لکھنا چاہیئے۔ نمونہ یہ ہے:۔

مکتوب الیہ کا پتہ

نمبر ——— رینک ——— نام ———

توپخانہ جزیری سنگاپور (ملایا)

ضرورتِ تبلیغ احمدیت

ہر احمدی تبلیغ کرنا اپنا فرض سمجھے

تبلیغ کی اہمیت کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ جماعت احمدیہ کے لئے تبلیغ کا سوال زندگی و موت کا سوال ہے۔ ابھی حال ہی میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے احباب جماعت کو تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہے۔

"تبلیغ نہائت ہی ضروری ہے۔ اسکے بغیر ہم آگے قدم نہیں اٹھا سکتے۔ اسوقت تک ہماری تعداد اتنی تھوڑی ہے کہ ایک صوبہ کو بھی سہار نہیں سکتی۔ جب تک جماعت بیس تیس سو گنا نہیں بڑھ جاتی۔ ہم کوئی ایسا کام نہیں کر سکتے۔ جس سے دنیا میں تہلکہ مچ جائے" (خطبہ جمعہ ۵ رمئی ۱۹۴۴ء)

دنیا میں تہلکہ انگیز کاموں کی کیا ضرورت ہے۔ یہ کہ حسب منشاء ایزدی اب "نئی زمین اور نیا آسمان" دنیا کے لئے تیار ہو۔ تاریکی مٹ جائے اور خدا کا نور پھر دنیا میں پھیلے۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ ہے۔ کہ موجودہ مغربی تہذیب کے دور کو مٹا کر اسلام کے عقائد اس کی شریعت اس کے تمدن۔ اس کی تہذیب۔ اس کے علوم۔ اس کے اقتصاد۔ اس کی سیاست۔ اس کی معاشرت اور اس کے اخلاق کو قائم کیا جائے" (انقلاب حقیقی صفحہ ۱۰۱)

اب ہر ہوشمند انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ ایسی عظیم الشان غرض کو پورا کرنے کے لئے عظیم الشان جدوجہد کی ضرورت ہے۔ یعنی خاص عزم کو مسلسل جوش تبلیغ درکار ہے۔ جس کے نتیجہ میں چاروں طرف حق کی آواز بلند ہو۔ جماعت سرعت سے بڑھے۔ اور پھر تمام وہ تعمیری کام ظہور پذیر ہو سکیں جن سے دنیا میں تہلکہ مچ جائے۔

لیکن ہم بحیثیت جماعت کیا کر رہے ہیں؟ ذرا غور کیجئے تو معلوم ہوگا۔ کہ خدمت دین کے لئے ہم جو کچھ کر سکتے ہیں۔ وہ بفضلہ تعالےٰ کر رہے ہیں۔ لیکن ..... جتنا ہمیں کرنا چاہیئے وہ نہیں کر رہے ہیں

یعنی اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم سے چونکہ ہمیں ایک امام ذی شان اور ایک مرکز قادیان عطا فرمایا ہے۔ اس لئے حضرت امام مصلح موعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے جاری کردہ نظام و احکام کے ماتحت ہندوستان میں اور دنیا کے مختلف ممالک میں ایک جماعت مبلغین کی مسلسل تبلیغ اسلام میں مصروف ہے۔ مستقل مبلغ بھی ہیں اور آنریری بھی۔ اور ان کی مخلصانہ خدمات کی رپورٹیں بذریعہ الفضل و دیگر اخبارات سلسلہ ہمیں معلوم ہوتی رہتی ہیں۔ لیکن یہ سارا کام ابھی تک مرکزی ہے جماعتی حیثیت کا نہیں۔

ادھر احمدیت کے وسیع مطالبہ کو اور دنیا کی ضرورت کو ملحوظ رکھتے ہوئے جب ہم اپنی طرف دیکھتے ہیں۔ اور ساتھ ہی اپنی محدود جدوجہد کو۔ تو منکشف ہوتا ہے کہ بحیثیت جماعت ہم ابھی تک میدان تبلیغ میں پورے نہیں اتر سکے جماعت کا ایک کثیر حصہ ابھی تک تبلیغ کے کام میں کوئی قابل ذکر دلچسپی نہیں لے رہا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ علاوہ مبلغین کے انفرادی طور پر تبلیغ کرنے والے بعض احباب کی شاندار مثالیں بھی ہمارے اندر پائی جاتی ہیں۔ لیکن اس حقیقت سے بھی انکار نہیں ہو سکتا۔ کہ جماعتی رنگ میں تہلکہ خیز تبلیغی مصروفیات سے ہم ابھی کوسوں دور ہیں اور مجموعی طور پر جتنا تبلیغی کام ہمیں کرنا چاہیئے اتنا نہیں کر رہے۔

ہم میں اس وقت تک جماعتی رنگ میں جو تبلیغی بیداری پیدا نہیں ہوئی۔ تو اسکی مختلف وجوہ معلوم ہوتی ہیں۔ ایک یہ ہے کہ احباب جماعت عام طور پر سلسلہ کے اخبارات میں اپنے نامور مبلغین کی تبلیغی رپورٹوں کو پڑھ کر اطمینان سے یہ خیال کر لیتے ہیں۔ کہ "جماعت خوب تبلیغ کا کام کر رہی ہے" اور یہ غور نہیں فرماتے۔ کہ وہ رپورٹیں تو اصل میں چند ایک خوش نصیب مخلص کارکنوں کی انفرادی مساعی جمیلہ کا تذکرہ ہوتی ہیں۔ اور اسی قدر پتہ دیتی ہیں۔ کہ کام کرنے والے احمدی جو کچھ کر سکتے ہیں۔ وہ بفضلہ تعالےٰ کر رہے ہیں۔ دین کے لئے چندے دینا ہمارا جماعتی فعل کہلائے گا۔ کیونکہ اکثر احمدی اس کے پابند ہیں۔ لیکن تبلیغی کام میں چونکہ جماعت کا بیشتر حصہ ابھی تک کوئی قابل قدر حصہ نہیں لے رہا۔ اس لئے قلیل التعداد مرکزی یا آنریری مبلغین کی مخلصانہ اور سرفروشانہ کوششوں کو ہم جماعتی کوشش ہرگز نہیں کہہ سکتے۔ لہٰذا یہ عام خیال کہ "جماعت خوب تبلیغ کا کام کر رہی ہے" ایک خوشکن سراب سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا۔ اور ہماری جماعتی بیداری کے راستہ میں حائل ہے۔

دوسری وجہ یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ بعض اصحاب چندے دیکر یہ خیال کر لیتے ہیں کہ چندوں کے خرچ سے جو تبلیغ کا کام ہوتا ہے۔ اس میں ان کا بھی کچھ نہ کچھ حصہ ہے۔ مگر یہ خیال بھی درست نہیں چندے دینا ہمارا ایک فرض ہے۔ تو تبلیغ کرنا ہمارا دوسرا فرض ہے۔ اور ایک کام کرکے ہم دو کاموں کے ثواب کے مستحق نہیں ہو سکتے۔ نیز چندوں کی آمد سے صرف تبلیغ کا کام ہی نہیں ہوتا بلکہ سارے نظام سلسلہ کو اس سے چلایا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے اگر چندوں والی محدود تبلیغ کو ہم خواہ نخواستہ پوری تبلیغ سمجھ بیٹھیں تو پھر ظاہر ہے۔ کہ دنیا کو احمدی بنانے کے لئے ہمیں کئی صدیاں درکار ہونگی۔ اللہ تعالےٰ ایسی خام خیالیوں سے ہمیں محفوظ رکھے۔

تیسری وجہ عام تبلیغی حرکت پیدا نہ ہونے کی یہ معلوم ہوتی ہے۔ کہ جماعت کے تعلیم یافتہ طبقہ میں سے اکثر نے ابھی تک دینی واقفیت حاصل کرنے کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ ایسے احباب کو اگر تبلیغ کی ضرورت کا احساس کرانا چاہیں تو جواب میں کچھ اس قسم کے خیالات سنیں گے کہ دل چاہتا ہے خوب تبلیغ ہو۔ اور دلی آرزو ہے کہ قادیان سے ایک مبلغ صاحب ہمیں بھی میسر آجائیں۔ تو پھر ہمارے یہاں خوب تبلیغ کا کام چلے۔ مگر قادیان سے تو ہر جگہ مبلغ نہیں بھیجے جا سکتے۔ مطلب پھر یہ ہوا۔ کہ جب تک مرکز سے مبلغ میسر نہ آئیں تبلیغ ہو ہی نہیں سکتی۔ اس قسم کے خیالات دراصل ایک غیر طبعی عجز کا اظہار ہوتے ہیں۔ اور بالعموم وقتی غفلت یا لاعلمی کے ماتحت پیدا ہوتے ہیں۔ ورنہ تبلیغ کا کام تو بلاشبہ بغیر مرکزی مبلغ کے میسر آئے بھی ہو سکتا ہے۔ اور اکثر مقامات پر ہوتا چلا آرہا ہے۔

کئی سالوں کی بات ہے کہ مسجد احمد منصوری میں دو تین نوجوان اسی قسم کے خیالات لئے ہوئے اس امر پر غور کر رہے تھے۔ کہ جب وقت پر قادیان سے مبلغ میسر نہیں آتے۔ تو پھر تبلیغ کس طرح ہو باوجودیکہ ہمارے پاس جوشیلے کارکن بھی تھے۔ اور لائبریری بھی۔ وقت بھی میسر تھا اور دنیوی اسباب بھی۔ لیکن مبلغ کی کمی نے اور اپنی لاعلمی نے ہمارے قدم تھامے ہوئے تھے۔ اس وقت اس عاجز نے یہ تجویز پیش کی۔ کہ ہمیں خود مبلغ بننا چاہیئے کام کرنا ہے تو پھر کسی اور پر انحصار کے کوئی معنے نہیں۔ اس تجویز پر اتفاق ہوا۔ اور اللہ کا نام لے کر ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب اور سلسلہ احمدیہ کے دیگر لٹریچر کا مطالعہ شروع کر دیا۔ اور اس ترکیب سے کہ ایک کتاب کو لیتے۔ اور اپنے ناخواندہ احمدی بھائیوں کی مجلس میں پڑھ کر سنا دیتے۔ یعنے خود بھی واقفیت حاصل کر لیتے۔ اور دوسرے سننے والوں کو بھی اس علمی خزانہ سے مستفید ہونے کا موقعہ دیتے۔ پھر ہم جو کچھ پڑھتے۔ اس پر غیر احمدی احباب کے ساتھ تبادلۂ خیالات بھی کرتے رہتے تا وہ پڑھے ہوئے اصولی و اختلافی مسائل معہ دلائل کے ہمارے ذہن نشین ہوتے رہیں۔ ہم نے بفضلہ تعالےٰ پورے استقلال کے ساتھ ایک عرصہ تک اس مطالعہ کے پروگرام کو نبھایا۔ اور اس کے نتیجہ میں حیرت انگیز تبدیلی اپنے اندر محسوس کی پھر آہستہ آہستہ دیکھا کہ بفضلہ تعالےٰ ہم بھی مبلغ بنتے جا رہے ہیں۔ مختصر یہ کہ چند سالوں کے بعد ہم نے مرکز سے مبلغ میسر نہیں آنا کے خیال سے ایک حد تک فراغت پالی

اور ہمارے قدم تبلیغ میں آگے بڑھے اور خدا کے فضل وکرم سے ہر موقعہ پر ہمیں کامیابی ہوئی۔

فرمایا تھا حضرت سرور کونین محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مسیح موعود جب آئیگا تو خزانے لٹائیگا۔ اللھم صل علیٰ سید نا محمد۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خزانوں میں سے الحمدللہ ہم نے بھی کچھ دیکھا اور پایا۔ حضور کی کتب مطہرہ کا مطالعہ کیا۔ مجلسوں اور جلسوں میں گئے۔ چھوٹے موٹے مخالفین کا تو ذکر ہی کیا بعض مواقع پر تو ہم نے بعض مشہور و نامور مخالف مولویوں کو احمدی دلائل کے سامنے متحیر و مرعوب ہوتے دیکھا۔ اور آخر میں وہ عاجز ثابت ہوئے۔

اس جگہ ڈاکٹر زویمر صاحب کا ذکر بے محل نہ ہوگا۔ یہ ایک بہت بڑے نامور امریکن عیسائی مشنری ہیں۔ مشاق مصنف و لیکچرار۔ مصر میں ایک عرصہ سے عربی کے ماہر ہیں۔ اور بہت بڑے سیاح۔ یہ جب منصوری آئے تو انہوں نے اشتہار دیا کہ "میں قادیان ہو کر بھی آیا ہوں"۔ Y.M.C ہال میں اسلام کے خلاف انکا ایک پبلک لیکچر تھا۔ اُس وقت ڈاکٹر صاحب موصوف کے مقابلہ کا کام اس ادنے ترین احمدی کے حصہ میں ہی آیا۔ جس نے دوستوں کو یہ مشورہ دیا تھا۔ کہ "ہمیں خود مبلغ بننا چاہیئے"۔ سو منصوری پر مبلغ میسر نہ آسکنے کی دقت کو اور اپنی لاعلمی کو ہم نے تو بفضلہ تعالیٰ اسطرح پر ایک حد تک دور کر لیا۔ جماعت کا بیشتر حصہ بھی اگر خود مبلغ بننے کی کوشش کرے۔ تو تبلیغ میں دقتوں کی بجائے اس کو انشاءاللہ خوشیوں اور کامیابیوں کا ہی منہ دیکھنا نصیب رہے۔

احمدیت کے عالمگیر مطالبات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارا مبلغین سلسلہ کی آمد پر اپنی تبلیغی کوششوں کا انحصار رکھنا بہت ہی خطرناک بات ہے۔ عام مراحل زندگی میں جب ہم دیکھتے ہیں۔ کہ ہر ضرورت کے سامنے مغلوب ہونا پستی کی علامت ہے اور ضرورتوں پر قابو پانا ترقی کی ضمانت۔ تو پھر تبلیغی میدان میں ہم کیوں نہ اس اصل کو سمجھیں؟ کیوں نہ ہم خود مبلغ بننے کی کوشش کریں؟

جیسا کہ عرض کیا جا چکا ہے۔ مرکز میں ابھی تک ٹرینڈ مبلغین کی تعداد کافی نہیں ہے اور اسوقت تک ہمارے تمام ذرائع بہت محدود ہیں۔ اور تبلیغ کی حالت بشدت مقتضی ہے۔ کہ کم از کم بارہ مبلغ اور وہاں پہنچیں۔ مگر اس وقت مرکز سے چار مبلغوں سے زیادہ اور وہاں نہیں بھیجے جا سکتے۔ ایسی صورت میں اگر دنیا کے کونے کونے سے مبلغوں کی مانگ آنے لگ جائے۔ تو خیال کیجئے کہ موجودہ حالات میں ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اور ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟ اسکا جواب ایک اور صرف ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہر جگہ کے احمدی خود مبلغ بننے کی کوشش کریں۔ اس طریق عمل سے تین فائدے تو یہی حاصل ہونگے۔

اول۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لائے ہوئے خزائن معرفت میں سے احمدی جسقدر چاہیں۔ حصہ لے سکیں گے۔ جتنا دامن دراز کریں گے اتنا ہی پائیں گے۔ اور احباب جماعت کا علم وسیع ہوگا۔

دوم۔ اس وقت مرکز سلسلہ پر جو بہت زیادہ اخراجات کا بوجھ پڑا ہوا ہے۔ اور جس کی وجہ سے بہت سے اہم کام رُکے پڑے ہیں۔ وہ بوجھ آنریری تبلیغ کے نتائج سے انشاءاللہ بسرعت ہلکا ہونا شروع ہو جائیگا۔

سوم۔ جتنے زیادہ احمدی خود تبلیغ کرینگے اور تبلیغ کو جماعتی رنگ دیں گے انشاءاللہ تعالیٰ اتنا ہی زیادہ اور جلد احمدیت کا پیغام دنیا کی قوموں تک پہنچیگا۔ اور حق کی طرف وہ جلد متوجہ ہونگی۔ نتیجہ؟ ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجًا۔

۱۹۱۹ء میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔ کہ "خدا نے تو ہمیں یہ بتایا ہے۔ کہ دنیا کی ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کام کی ہے اور (اے احمدیو!) تم تو وہ ہو جو سلسلہ کی بنیاد ہو۔ اور خدا نے تمہارے ذریعہ اپنا جلال ظاہر کرنا ہے .... اگر ہر سال ہر ایک احمدی یہ نیت کرے کہ کم از کم ایک شخص کو ہدایت کی طرف لانے کی کوشش کرونگا۔ تو خدا تعالےٰ بہت سے لوگوں کو اس میں کامیاب ہونیکی توفیق دیگا۔ اور جن کی نیت زیادہ خالص ہوگی۔ انہیں اور بھی زیادہ کامیاب کریگا۔ پس چاہیئے کہ ہر ایک احمدی پہلے دعا اور استخارہ کرے کہ یا اللہ فلاں فلاں شخص کو سمجھانے کی میں نیت کرتا ہوں۔ تو مجھے اسکے سمجھانے اور اسے حق کے قبول کرنیکی توفیق دے۔ اس کے بعد تبلیغ شروع کردے۔" عرفان الٰہی صفحہ ۱۰۸

اس ارشاد زریں کے ماتحت ہر احمدی اگر سال بھر میں کم از کم ایک نیا احمدی بنانیکا عزم کرے اور یہ انفرادی عزم جماعتی رنگ پکڑ جائے۔ تو غور کیجیئے کہ جماعت احمدیہ دیکھتے ہی دیکھتے کتنی تیزی سے دنیا میں پھیل سکتی ہے؟ کثرت سے احمدی احباب اس پر عامل ہوں۔ تو لاریب فتح کا دن جلد ہی قریب آ جائے۔ صحیح تبلیغی جدوجہد چونکہ ہمارے لئے جماعتی زندگی کا حکم رکھتی ہے۔ اس لئے ہمارے تمام دینی و دنیوی فوائد، ہماری جملہ ترقیات اور آئندہ کی کامیابیاں بھی بہ تمام وکمال تبلیغ حق میں ہی مضمر ہیں۔ قرون اولیٰ کے مسلمانوں نے اس راز کو خوب اچھی طرح سے سمجھا۔ وہ عملاً تبلیغ پر کاربند تھے۔ یہی وجہ ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے وہ تمام متمدن دنیا پر چھا گئے۔ دین میں ایسے بڑھے کہ جہاں گئے روحانیت کی بارش سے دلوں کی خشک زمینوں کو سیراب کر دیا انسانی تہذیب و تمدن کے بنجر علاقوں کو انہوں نے لہلہاتے ہوئے باغوں اور گلزاروں میں بدل دیا۔ پھر زمین نے بھی اپنے تمام خزانے ان کے بابرکت قدموں میں اگل دئیے۔ پھر وہ بہترین حاکم بنے۔ اور عادل بھی۔ جانباز بھی اور شفیق بھی۔ للّٰہیت کی چادر اوڑھے ہوئے تمام دنیوی معاملات کو بھی وہ ایسے احسن طریق پر سلجھاتے۔ کہ دشمن کے منہ سے بے ساختہ انکے لئے مرحبا کی صدا ہی نکلتی۔ یہ سب کرشمے تھے۔ ان کے ولولہ ہائے دینی اور اسلام کے لئے مخلصانہ جوش وخروش کے اور انکی مسلسل تبلیغ اسلام کے۔ ورنہ محض اسلام کو قبول کرکے اگر وہ اپنے گھروں میں بیٹھے رہتے۔ تو نہ جانے اصحاب کہف کی طرح کتنی صدیوں بعد دنیا انکے وجود سے آگاہ ہوتی۔ مگر اسلام کو قبول کرتے ہی چونکہ ان اللہ کے بندوں نے تبلیغ اسلام کا ایک تہلکہ مچا دیا۔ ایمان لائے تھے تو ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ بھی اختیار کر لئے اور دوسروں کو بھی اسکی تلقین کرتے تھے۔ اس لئے دنیا میں وہ ہر جگہ مظفر و منصور ہوئے۔ انا لننصر رسلنا والذین اٰمنوا فی الحیوۃ الدنیا۔ تحقیق ہم نصرت دیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور انپر ایمان لانیوالوں کو بھی اسی دنیوی زندگی میں"

آج ان اسلاف کے کارہائے نمایاں گو تاریخ عالم کے خاموش صفحات پر مرقوم ہیں۔ مگر ان کی زبردست روح عمل وقربانی پڑھنے والوں کی آنکھوں کے سامنے بجلی کی طرح کوندتی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور وعدہ استخلاف کے مورثوں کو تو پیام عمل دیتی ہے۔

اور یہ حقیقت ہے کہ تاریخ اپنے آپ کو دوہرایا کرتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں۔ کہ فتح کا دن قریب آجائے۔ اور الٰہی نصرت کا سورج جلد ہم پر طلوع ہو۔ تو "اٰمنوا وعملوا الصالحات" کے راز کو سمجھتے ہوئے ہمیں جلد از جلد جماعتی رنگ میں تبلیغ کے کام میں لگ جانا چاہیئے۔

خاکسار سید فضل الرحمٰن فیضی
آف کمرشل ہاؤس کوہ منصوری

ضلع شیخوپورہ کا تبلیغی پروگرام

ضلع شیخوپورہ کے دورہ میں مندرجہ ذیل تبدیلی کی گئی ہے۔ کیونکہ بعض جماعتیں بہت چھوٹی ہیں۔

جھبیور ۸-۹ + کوٹ رحمت خان ۱۰-۱۱ + دھیڑ ۱۲ + آنبہ ۱۳-۱۴

گیانی واحد حسین مبلغ

جماعتہائے احمدیہ کشمیر کا سالانہ جلسہ

جماعتہائے احمدیہ کشمیر کا سالانہ جلسہ مورخہ ۱۰ و ۱۱ راگست ۴۴ء (بروز جمعرات و جمعہ) یاڑی پورہ تحصیل کولگام میں منعقد ہوگا۔ توقع ہے کہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ خانصاحب فرزند علی صاحب ناظر بیت المال اور مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اس جلسہ میں شامل ہو کر تقریریں فرمائیں گے۔ اس موقعہ پر کشمیر کے خدام الاحمدیہ کا اجتماع بھی ہوگا۔ مورخہ ۱۲ اگست کی صبح کو مجلس انتخاب کا اجلاس ہوگا جس میں اہم امور کے متعلق احباب سے مشورے لئے جائینگے۔ رہائش وطعام کا انتظام جماعتوں کی طرف سے ہوگا۔ شمولیت کرنیوالے اصحاب بستر ساتھ لائیں۔ سکرٹری تبلیغ جماعتہائے احمدیہ کشمیر

مہاراجہ صاحب کشمیر کی خدمت میں تحفہ

سری نگر۔ ہز ہائی نس سر ہری سنگھ والیٔ جموں وکشمیر وار کیبنٹ میں شامل ہونے کیلئے ولایت تشریف لیگئے تھے۔ انکی بخیریت

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

(۵)

۱۷ جولائی کے الفضل میں عہدیداران کی فہرست درج کرتے ہوئے جو تمہیدی نوٹ لکھا گیا ہے احباب اسے ضرور پڑھیں۔ اور اسے مدنظر رکھیں۔ (ناظر اعلیٰ)

لدھیانہ

سکرٹری دعوت و تبلیغ۔ قاضی محمد شریف صاحب
" تعلیم و تربیت۔ مولوی محمد حسین صاحب
" امور عامہ و خارجہ۔ بابو عبدالدین صاحب
" مال و سکرٹری وصایا۔ سید مبارک علی شاہ صاحب
آڈیٹر چوہدری غلام قادر صاحب
سکرٹری تالیف و تصنیف قاضی محمد شریف صاحب
" ضیافت شیخ عبدالوہاب صاحب
جنرل سیکرٹری۔ صوفی عبدالرحیم صاحب

فیروزپور چھاؤنی

پریذیڈنٹ۔ جناب مرزا عزیز احمد صاحب
سکرٹری مال چوہدری عبدالکریم صاحب
محاسب اقبال احمد خان صاحب ایاز
سکرٹری تبلیغ چوہدری حمید احمد صاحب سینئج
امام الصلوٰۃ۔ منشی رحمت خان صاحب

شورت کشمیر

پریذیڈنٹ۔ عبدالغنی صاحب ڈار
سکرٹری تعلیم و تربیت۔ غلام محمد صاحب
" تبلیغ۔ محمد رمضان صاحب
" مال۔ غلام محمد صاحب
" امور عامہ۔ عبدالرزاق صاحب ڈار
نائب امور عامہ۔ مولوی شمس الدین صاحب

ملتان شہر

پریذیڈنٹ۔ شیخ فضل الرحمٰن صاحب
وائس " چوہدری محمد حسین صاحب
سکرٹری تبلیغ شیخ فضل الرحمٰن صاحب
" تعلیم و تربیت چوہدری محمد حسین صاحب
" مال میاں عبدالرؤف صاحب
" امور عامہ و خارجہ۔ ملک شیر محمد صاحب
" وصایا شیخ محمد حسین صاحب
محصل شیخ انعام الٰہی صاحب
" چوہدری رشید احمد صاحب

امرتسر

امین ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب
سکرٹری مال۔ ڈاکٹر محمد امین صاحب عامر بی اے
سکرٹری وصایا۔ ڈاکٹر محمد امین صاحب عامر بی اے
" تعلیم و تربیت۔ ملک محمد مستقیم صاحب بی اے ایل ایل بی
" تبلیغ (برائے شہر) چوہدری نذیر احمد صاحب
" " (برائے ضلع) سید بہاول شاہ صاحب
" امور عامہ۔ میاں عطاء اللہ صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل
آڈیٹر۔ شیخ غلام جیلانی صاحب بی اے
جنرل سکرٹری۔ چوہدری محمد انور حسین خان صاحب بی اے ایل ایل بی وکیل

ریشی نگر کشمیر

پریذیڈنٹ عبدالسبحان صاحب گنائی
سکرٹری تبلیغ۔ عبدالجبار صاحب
" تعلیم و تربیت۔ محمد رمضان صاحب و محمد عبداللہ صاحب واعظ
" مال۔ محمد عبداللہ صاحب میر
" امور عامہ۔ عبدالسلام صاحب میر
" ضیافت۔ محمد عبداللہ صاحب بٹ
امین۔ عبدالسلام صاحب گنائی
محاسب۔ محمد مختار صاحب ننگرو

کریام

سکرٹری دعوت و تبلیغ۔ مولوی محمد علی خان صاحب
نائب " " " عابد علی خان صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت۔ چوہدری غلام جیلانی خان صاحب
نائب " " میاں جی نعمت خان صاحب
سکرٹری نشر و اشاعت و تالیف و تصنیف۔ ماسٹر بہادر جنگ خان صاحب
" ضیافت و جائیداد۔ محمد ظہور الدین احمد صاحب
آڈیٹر و محاسب۔ چوہدری عبدالرحمٰن خان صاحب
امین چوہدری اسداللہ خان صاحب
سکرٹری امور عامہ و خارجہ۔ صوبیدار میجر غلام حسن خان صاحب
امام الصلوٰۃ و سکرٹری مال و وصایا۔ عبدالغنی صاحب
سکرٹری تحریک جدید عام۔ عابد علی خان صاحب

ایبٹ آباد

پریذیڈنٹ بابو اعزاز اللہ صاحب
سکرٹری مال چوہدری ظہیر احمد صاحب

کرنال

پریذیڈنٹ و امین۔ حافظ نیاز احمد خان شو زمرچنٹ کرنال
سکرٹری مال۔ محاسب۔ چوہدری در علی صاحب بی ایس سی منیجر زراعتی فارم

خوشاب

پریذیڈنٹ۔ ملک ہدایت اللہ صاحب
سکرٹری تعلیم و تربیت۔ مولوی عبدالکریم صاحب
" مال۔ ملک نصراللہ خان صاحب
امین ملک ہدایت اللہ خان صاحب
محاسب ملک نصراللہ خان صاحب
خطیب مولوی عبدالکریم صاحب
وائس پریذیڈنٹ و آڈیٹر۔ مولوی محمد ابراہیم صاحب

بالاکوٹ

پریذیڈنٹ۔ ڈاکٹر فضل کریم صاحب
سکرٹری۔ ایم حفیظ اللہ صاحب

موسیٰ بنی مائینز

پریذیڈنٹ۔ فیاض الدین صاحب
وائس " غلام رسول صاحب
سکرٹری امور عامہ " "
" مال شیخ حسین صاحب
" تعلیم و تربیت۔ عطاء الرحمٰن صاحب
نائب " " شیخ شعبان صاحب
سکرٹری تبلیغ محمود خان صاحب
نائب " " حیدر خان صاحب
محصل شیخ ضمیر صاحب۔ حیدر خان صاحب
پنچایت ممبر۔ ناظر خان صاحب۔ رشید علی محمد رحمٰن خان صاحب۔ شیخ منیر صاحب

لائل پور

سکرٹری تبلیغ و وصایا۔ شیخ محمد القادر صاحب
" امور عامہ چوہدری عصمت اللہ صاحب
" مال و تعلیم و تربیت۔ شیخ نذر محمد صاحب
" نشر و اشاعت و ضیافت شیخ محمد یوسف صاحب
" تحریک جدید و آڈیٹر چوہدری عبدالرشید صاحب
نائب امام الصلوٰۃ (علاوہ امیر جماعت) } ملک غریب دین صاحب و شیخ نذر محمد صاحب (علی الترتیب بلحاظ وقت)

وی پی ارسال کردیئے گئے ہیں۔ احباب وصول فرمائیں

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۷ اگست ۔ جنرل آئزن ہوور کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان ہوا ہے کہ جب سے اتحادی ساحل فرانس پر اترے ہیں ۔ ایک لاکھ نوے ہزار جرمن ہلاک یا مجروح ہو چکے ہیں ۔ شمالی فرانس کے کئی اہم شہروں پر قبضہ کیا جا چکا ہے ۔ گزشتہ ایک ہفتہ میں ایک سو تیس میل پیش قدمی کی گئی ہے اس وقت جرمن فوجیں کاں کے جنوب میں ۱۴ ہزار گز لمبے مورچے پر پسپا ہو رہی ہیں ۔

فلاڈلفیا ۷ اگست ۔ آج بس اور ٹریموے سروس کے ملازمین نے کام پر واپس آنے سے انکار کر دیا ۔ فوج نے رسل و رسائل کے سارے سسٹم پر اپنا کنٹرول قائم کر لیا ۔ چنانچہ آج نیگرو ملازمین اور گوروں میں پھر تصادم ہوا ۔ اور گولی چل گئی ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ الجیریا ریڈیو سے اہل فرانس کے نام یہ اپیل نشر کی گئی ہے کہ وہ جرمنوں کے خلاف اعلان جنگ کر دیں ۔ ریلوں اور سڑکوں کو تباہ کر دیں ۔ جنہیں دشمن استعمال کر رہا ہے ۔ کسی کے پاس ہتھیار نہ ہوں تو وہ دشمن سے چھین لے یا خفیہ فوج سے حاصل کر لے ۔

بمبئی ۷ اگست ۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ چودھویں فوج نے برلن سرحد کو عبور کر کے ٹامو پر قبضہ کر لیا ہے ۔

واشنگٹن ۷ اگست ۔ ۲۱ اگست سے امریکہ ۔ برطانیہ ۔ روس اور چین کے نمائندوں کی ایک کانفرنس شروع ہونے والی ہے ۔ جس میں جنگ کے بعد کے زمانہ میں قیام امن کے لئے ایک ادارہ کے قیام کے سوال پر غور کیا جائیگا اس کے علاوہ اتحادی ممالک کی باہم اور بھی کئی کانفرنسوں کے انعقاد کا سوال زیر غور ہے

لاہور ۷ اگست ۔ آغاز جنگ سے اب تک صوبہ پنجاب بری ۔ بحری اور ہوائی فوج میں ٹیکنیکل سکیم کے ماتحت چودہ ہزار کاریگر مہیا کر چکا ہے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ ایک ہندوستانی فوجی افسر نے امریکہ کے کسی مقام پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت تک برما اور یورپ کی جنگ میں ایک لاکھ ہندوستانی سپاہی ہلاک یا مجروح ہو چکے ہیں ۔

واشنگٹن ۷ اگست ۔ امریکن گورنمنٹ نے ارجنٹائن کی فوجی گورنمنٹ کو اس لئے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ اسے اندیشہ ہے کہ جرمن لیڈر جنگ ہارنے کے بعد ارجنٹائن کو اپنا مسکن بنائینگے ۔ اور دنیا میں برتری حاصل کرنے کے لئے ایک مرتبہ پھر کوشش کریں گے ۔

پٹنہ ۷ اگست ۔ بہار گورنمنٹ نے پٹنہ میونسپلٹی کو تین سال کے لئے معطل کر کے تمام امور کا انچارج ڈپٹی کمشنر کو بنا دیا ہے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ چونکہ جرمن آبدوزیں بحیرہ اسود میں ترکش جہازوں پر حملے کرتی ہیں اور اب تک ترکش سمندر میں کئی جہاز ڈوب چکے ہیں اس لئے ترک جہازوں کا بحیرہ اسود میں بھیجا جانا بند کر دیا گیا ہے ۔ یہ خبر بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے کہ ترکش گورنمنٹ اشیائے باسفورس کو تمام جہازوں کے لئے بند کر دینا چاہتی ہے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ مصر اور لیبیا وغیرہ کی جنگوں میں جو تیس ہزار اطالوی موٹریں اتحادیوں کے قبضہ میں آئی ہیں ۔ انہیں مصر اور حبشہ میں فروخت کرنے کے لئے گفت و شنید ہو رہی ہے

لنڈن ۷ اگست ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت روس اور حکومت شام کے درمیان عنقریب سفارتی نمائندوں کا تبادلہ ہونے والا ہے ۔

لاہور ۷ اگست ۔ مسٹر جناح نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ سکھوں کا مسئلہ پنجاب تک محدود ہے ۔ آل انڈیا مسلم لیگ ان کے ساتھ رواداری اور معقولیت سے پیش آئے گی ۔ وہ ہمارا امتحان تو کریں اور اپنے مسلمہ لیڈروں کے ذریعہ کوئی واضح اور معین تجاویز ہمارے سامنے رکھیں ۔ ہم معقولیت سے ان کے ساتھ سمجھوتے کی کوشش کریں گے ہندو اخباروں نے فیصلہ کیا تھا کہ اس کانفرنس میں شریک نہ ہوں گے ۔ اور مسٹر جناح کے بیانات کو اہمیت نہ دیں گے ۔ مسٹر جناح نے اچھوتوں کو بھی یقین دلایا کہ ان کے تمام معقول اور منصفانہ مطالبات پورے کئے جائیں گے ۔ اور مسلم لیگ کا اصول ہے کہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کی جائے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ ایک خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے کہ اتحادیوں کا ایک زبردست جنگی بحری بیڑہ جاپان کے جنوب مشرق میں ساڑھے پانچ سو میل پر متعین ہو رہا ہے ۔ اور یہ اس امر کی علامت ہے کہ اب جاپان پر مسلسل فضائی حملے ہوں گے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ کل ایک ہزار اتحادی طیاروں نے برلن ۔ ہیمبرگ اور کیل پر زبردست بمباری کی ۔

کراچی ۷ اگست ۔ سندھ کے ایک ذمہ دار سرکاری عہدیدار کا بیان ہے ۔ کہ غالباً جنگ کے بعد بھی چند سال تک راشن سسٹم جاری رہے گا ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ فرانسیسی عوام وشی گورنمنٹ کے سخت خلاف ہیں ۔ اور انقلاب بپا کرنا چاہتے ہیں ۔ موسیو لاوال نے وشی کو ایک مضبوط قلعہ کی صورت دے دی ہے ۔ اور اس کی حفاظت کے لئے زبردست فوج اور پولیس موجود ہے ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ فرانس کے علاقہ برٹینی میں امریکن فوجوں کا حملہ زیادہ سے زیادہ زور کا ہوتا جا رہا ہے ۔ امریکن دستے بائین دریا کو پانچ جگہوں سے عبور کر چکے ہیں اور دشمن کے اہم مرکزوں کی طرف بڑھ رہے ہیں ۔ جو دستے خلیج بسکے کی طرف بڑھ گئے ہیں ۔ وہ اپنے مورچے مضبوط بنا رہے ہیں بیان کیا گیا ہے کہ لوریاں کی جرمن فوج نے اتحادی کمانڈر سے کہا ہے کہ وہ ہتھیار ڈالنے کو تیار ہے

لنڈن ۷ اگست ۔ کل اور آج اتحادی ہوائی جہازوں نے میدان جنگ میں اور اس کے بہت پیچھے حملے کر کے ان سڑکوں اور ریلوں کو تباہ کیا جو میدان جنگ کو جاتی ہیں ۔ بیس سے زیادہ ریل گاڑیوں پر حملے کئے ۔ اور کئی ایک ریلوے پلوں پر بم گرائے ۔ خلیج بسکے میں ایک سرنگیں صاف کرنے والے دشمن کے جہاز پر حملہ کیا ۔ حملے کے بعد اس میں سے دھواں اٹھتا دیکھا گیا ۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے کولون پر بھی حملہ کیا ۔ اور سمندری راستوں میں سرنگیں بچھائیں ۔

لنڈن ۷ اگست ۔ اٹلی میں جنوبی افریقہ کی فوج کی جرمن فوجوں سے سخت لڑائی ہو رہی ہے افریقی فوج کے کچھ دستے فلارنس کے اندر پہنچ چکے ہیں